بسم اللہ الرحمان الرحیم

ربوہ ایک مختصر تعارف

الٰہی جماعتوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کی ایک سنت یہ بھی ہے کہ انہیں ہجرت بھی کرنی پڑتی ہے چنانچہ اس سنت کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو 18 ستمبر 1894ء کو الہام ہوا:۔ ''داغ ہجرت''

(تذکرہ ص 722)

اسی طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1941ء میں رؤیا دیکھی کہ قادیان پر حملہ ہوا ہے اور آپ قادیان سے نکل کر پہاڑی اور ٹیلوں میں نئے مرکز کے لئے جگہ تلاش کر رہے ہیں۔(الفضل 21 دسمبر 1941ء صفحہ 3)

پھر داتہ ضلع ہزارہ کے ایک بزرگ میر گل شاہ صاحب کو جنوری ۱۹۰۰ء میں ایک رؤیا میں قادیان کے ساتھ ایک اور مقدس شہر کا نقشہ بھی دکھایا گیا

(عسل مصفیٰ از مرزا خدا بخش جلد دوم ص 500)

اسی طرح ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے تایا حضرت چوہدری غلام حسین صاحب متوطن جھنگ نے 1932ء میں خدا کے حضور متضرعانہ دعائیں کیں کہ خدایا پیشگوئی مصلح موعود میں موجود الہامی الفاظ ''وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا'' سے کیا مراد ہے تو

انہیں رؤیا میں دکھایا گیا کہ دو پہاڑیوں کے درمیان ایک میدان میں پرشوکت جلسہ مصلح موعود ہورہاہے۔ (الفضل 9 مارچ 1945 ص 4)

ان پیش خبریوں کے مطابق 1947ء میں تقسیم پاک و ہند کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے اور نئے مرکز کے لئے جگہ کی تلاش شروع ہوئی تو چوہدری عزیز احمد باجوہ سب جج نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ چنیوٹ کے قریب دریائے چناب کے غربی جانب سرگودھا فیصل آباد روڈ پر قطعہ زمین حضور کی رؤیا کے مطابق موجود ہے۔ 1947ء کے اواخر میں حضور نے یہ رقبہ ملاحظہ فرمایا اور حسب ارشاد حضور اس کی خرید سے متعلق جملہ انتظامات حضرت نواب محمد دین صاحب نے سرانجام دیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 ستمبر 1948ء کو نماز ظہر کے بعد پانچ بکروں کی قربانی اور ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ تقریباً 250 احباب کی موجودگی میں نئے مرکز ربوہ (پاکستان) کی بنیاد رکھی۔ یہ قطعہ زمین سرکاری کاغذات میں ’’بنجر قدیم‘‘ قرار دیا گیا تھا۔ یہاں پانی تھا نہ درخت نہ کوئی جھاڑی۔ ساری زمین پر سفید کلر کی تہہ تھی اور انسان چلتے ہوئے ٹخنوں تک اس میں دھنس جاتا تھا۔ زیر زمین پانی انتہائی کڑوا اور ناقابل استعمال تھا لیکن وقت کے گزرنے کے

ساتھ ساتھ باوجود انتہائی نامساعد حالات کے ربوہ آباد ہو گیا۔اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سرسبز و شاداب شہر بن چکا ہے اور ابتدائی خرید کردہ رقبہ 1034 ایکڑ سے باہر بھی دور دراز تک پھیل چکا ہے اور ضلع جھنگ کی سب تحصیل کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔آبادی تقریباً پچاس ہزار اور محلّہ جات 55 [۱] ہیں۔اس چھوٹے سے شہر میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ 63 [۲] بیوت الذکر آباد ہیں۔یہاں تعلیمی ادارے

۱:۔ دارالصدر غربی قمر، دارالصدر غربی لطیف، دارلصدر شمالی الف، دارالصدر شمالی ب، دارالصدر جنوبی، دارالصدر شرقی الف، دارالصدر شرقی ب، کوارٹرز تحریک جدید، دارالفضل غربی الف، دارالفضل غربی ب، دارالفضل شرقی، دارالیمن غربی، دارالیمن وسطی حمد، دارالیمن وسطی سلام، دارالیمن شرقی، باب الابواب، فیکٹری ایریا احمد، فیکٹری ایریا سلام، دارالرحمت غربی، دارالرحمت وسطی، دارالرحمت شرقی الف، دارالرحمت شرقی ب، دارالبرکات، دارالعلوم غربی صادق، دارالعلوم غربی خلیل، رحمان کالونی، دارالعلوم غربی ثناء، دارالعلوم وسطی، دارلعلوم جنوبی بشیر، دارالعلوم جنوبی احد، دارالعلوم شرقی نور، دارالعلوم شرقی برکت الف، دارالعلوم شرقی برکت ب، بشیر آباد، دارالشکر، دارالنصر غربی الف، دارالنصر غربی ب، دارالنصر وسطی، دارالنصر شرقی، ناصر آباد غربی، ناصر آباد شرقی، ناصر آباد جنوبی، دارالفتوح شرقی، دارالفتوح غربی، نصرت آباد، بیوت الحمد کالونی، نصیر آباد رحمان، نصیر آباد غالب، نصیر آباد سلطان، طاہر آباد جنوبی، طاہر آباد شرقی، طاہر آباد غربی، احمد نگر، عثمانوالہ، ڈاور

۲:۔ضیاء الحق کے دور کے آرڈیننس کی رو سے احمدی اپنی عبادتگاہ کو ''مسجد'' کا نام نہیں دے سکتے۔اس لئے متبادل کے طور پر ہم اپنی عبادتگاہ کو ''بیت الذکر'' کہتے ہیں۔جہاں پانچ وقت نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔

بڑی کثرت سے ہیں 1972ء میں جماعت احمدیہ کے قائم کردہ تعلیمی ادارے، تعلیم الاسلام کالج، ڈگری کالج، نصرت گرلز کالج تعلیم الاسلام ہائی سکول، نصرت گرلز ہائی سکول، فضل عمر ہائی سکول اور متعدد پرائمری سکولز حکومت نے قومیائے تھے۔ربوہ میں بہت سے پرائیویٹ تعلیمی ادارے بھی ہیں۔اس کے علاوہ ڈاکخانہ اور ٹیلیفون کے دفاتر بھی قائم ہیں۔

ربوہ کے قابل دید مقامات حسب ذیل ہیں :۔

(۱) بیت المبارک:۔دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک میں واقع ہے جو 1949ء میں تعمیر ہوئی اور 1985ء میں اس کی توسیع ہوئی۔اس کے زیریں وبالائی مسقّف حصہ میں سات ہزار افراد نماز باجماعت ادا کر سکتے ہیں۔اسی بیت میں خلافت ثالثہ وخلافت رابعہ کے انتخاب ہوئے اور تین خلفاء سلسلہ نے اس میں نمازوں کی امامت کروائی۔

(۲) جامع بیت الاقصیٰ:۔اس کی تعمیر 1966ء میں شروع ہوکر 31 مارچ 1972ء کو مکمل ہوئی۔ یہ عالیشان بیت الذکر شہر کے وسط میں ہے اور اس کے مینار دور دور سے نظر آتے ہیں جس کے مسقّف حصے میں تقریباً دس ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔اس مسجد کی تعمیر کا خرچ تنہا ایک مخلص احمدی دوست نے اپنا نام بصیغہ راز رکھتے ہوئی ادا کیا تھا۔

(۳) بیت یادگار:۔یہ خوبصورت بیت الذکر فضل عمر ہسپتال کے احاطہ میں 1959ء میں تعمیر کی گئی جہاں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 ستمبر 1948ء کو پہلی نماز ظہر ادا کرتے ہوئے نئے مرکز کی بنیاد رکھی تھی۔

صدرانجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1906ء میں جماعتی نظام کو چلانے کے لئے قادیان میں صدرانجمن احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ دفاتر صدرانجمن احمدیہ ربوہ کی بنیاد حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 31 مئی 1950ء کو رکھی اور 19 نومبر 1957ء کو افتتاح فرمایا۔ یہ دفاتر بیت المہدی گولبازار سے دارالصدر شمالی کی طرف جانے والی سڑک کے شمالی جانب واقع ہیں وقت کے ساتھ ان دفاتر میں توسیع ہوتی رہی ۔صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام 17 نظارتیں[1] اور 4 نظامتیں[2] کام کررہی ہیں احاطہ صدرانجمن احمدیہ میں ایک خوبصورت گیسٹ ہاؤس سرائے محبت بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

---

[1]:-علیاء، اصلاح وارشاد مرکزیہ، ایڈیشنل اصلاح وارشاد مقامی۔ ایڈیشنل اصلاح وارشاد(تعلیم القرآن ووقف عارضی)،ایڈیشنل اصلاح وارشاد،اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ، اشاعت وتصنیف،امور عامہ،امور خارجہ،تعلیم،ضیافت،دیوان، زراعت،مال آمد، مال خرچ،صنعت وتجارت، خدمت درویشاں۔

[2]:-جائیداد،تشخیص جائیداد،دارالافتاء،دارالقضاء

چند اہم نظارتوں وشعبوں کا تعارف حسب ذیل ہے۔

(۱) نظارت علیاء :۔تمام نظارتوں اور صیغہ جات کی عمومی نگرانی اس نظارت کے سپرد ہے۔اس نظارت کے افسر کو ناظر اعلیٰ کہا جاتا ہے۔

(۲)نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ومقامی:۔پاکستان میں احباب جماعت کی تربیت ، اصلاح وغیرہ سے متعلق امور ان دونوں نظارتوں مرکزیہ و مقامی کے سپرد ہیں ۔جن کے تابع پاکستان کی مختلف جماعتوں میں کل 300 کے قریب مربیان و معلمین کرام خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

(۳) نظارت تعلیم :۔احباب جماعت کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے اور احمدی طلباء و طالبات کی راہنمائی اور نگرانی کا کام اس نظارت کے سپرد ہے۔ علاوہ ازیں تعلیم کے میدان میں دلچسپی بڑھانے کے لئے احمدی ذہین طلباء کو وظائف وانعامات بھی دیئے جاتے ہیں نیز ذہین اور نادار طلباء کو مالی مدد دی جاتی ہے۔

(۴)نظارت امور عامہ:۔جماعت میں نظم وضبط قائم رکھنے،احمدی احباب کے باہمی تنازعات دور کرنے ، قضاء کے فیصلوں کی تنفیذ کروانے اور خدمت خلق سے متعلق امور سرانجام دینے کی ذمہ داری اس نظارت کے سپرد

ہے۔فضل عمر ہسپتال بھی اسی نظارت کے تحت کام کر رہا ہے۔

(۵) بہشتی مقبرہ:۔ بہشتی مقبرہ ربوہ کے بارہ میں یہ مشہور کیا گیا ہے کہ ربوہ میں جنت دوزخ بنائی گئی ہے لیکن اس کی حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی بشارات کے تحت جماعت احمدیہ کے متقی، پرہیز گار، احکام شریعت کے پابند اور اپنی جائیداد اور آمد کا کم از کم 1|10 اور زیادہ سے زیادہ 1|3 حصہ دین کی اشاعت کے لئے پیش کرنے والے احباب کی تدفین کے لئے قادیان میں ایک جگہ مختص فرمائی جسے آسمانی بشارات کے مطابق بہشتی مقبرہ کا نام دیا گیا۔آپ نے اس مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

’’میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا‘‘(آمین یارب العالمین)

(الوصیت روحانی خزائن جلد۲۰ص۳۰۶)

ربوہ میں بہشتی مقبرہ بس سٹاپ کے شمالی جانب دامن کوہ میں واقع ہے جس کے جملہ انتظامات مجلس کارپرداز ربوہ سرانجام دیتی ہے۔

اس بہشتی مقبرہ میں دو خلفاء احمدیت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور سلسلہ کی بزرگ شخصیات، حضرت سیدہ نصرت جہاں حرم حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب آسودہ خاک ہیں۔

(۶) نظارت ضیافت:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی بشارتوں کے تحت مرکز میں آنے والے مہمانوں کی بے لوث خدمت اور قیام وطعام کا انتظام کرنے کے لئے ایک لنگر خانہ قائم فرمایا۔ ابتداءً اس کی نگرانی آپ خود فرماتے رہے بعد میں اسے دارالضیافت کا نام دیا گیا۔ ربوہ میں نظارت ضیافت کے تحت دارالضیافت کوارٹرز تحریک جدید کے غربی جانب واقع ہے۔ جہاں دوسو سنگل اور 80 فیملیز کے قیام وطعام کا انتظام موجود ہے اور روزانہ اوسطاً 2200 مہمان کھانا تناول فرماتے ہیں۔ دارالضیافت میں کثرت سے

مہمانوں کی آمد کی وجہ سے آٹا گوندھنے اور روٹی پکانے کے لئے جدید مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔

(۷) بیت الکرامہ :۔ دارالضیافت کے ماتحت اس شعبہ کے ذریعہ ناتواں، نادار اور بے سہارا افراد کے لئے بلا معاوضہ قیام وطعام کا معیاری انتظام موجود ہے۔ جو دارالضیافت کے غربی جانب دارالصدر غربی کی طرف جانے والی سڑک پر واقع ہے۔

(۸) کفالت یکصد یتامیٰ :۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے جاری فرمودہ اس شعبہ کے دفاتر بھی دارالضیافت میں ہی ہیں۔ جس کے تحت 483 گھرانوں کے 1500 یتامیٰ اور بیوگان کو ان کی حیثیت اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہانہ آٹھ لاکھ روپے کے وظائف دیئے جاتے ہیں۔

(۹) جلسہ سالانہ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احباب جماعت کی تعلیم وتربیت، انہیں حقائق ومعارف سنانے اور ایمان ویقین ومعرفت و باہمی رشتہ تودّد کو ترقی دینے کے لئے 1891ء میں پہلا جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد فرمایا جس میں 75احباب شریک ہوئے یہ جلسہ سالانہ پہلے قادیان اور پھر ربوہ میں منعقد ہوتا رہا۔ ربوہ میں 1983ء میں آخری جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں تقریباً ڈھائی لاکھ افراد شامل ہوئے عرصہ 22 سال سے اس جلسہ کی عظمت سے

خائف ہوکر اس جلسہ کے منعقد کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے ربوہ میں جلسہ سالانہ کے دفاتر گولبازار کے عقب میں دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے پہلو میں واقع ہیں ۔

(۱۰) بیوت الحمد کالونی:۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1982ء میں ایسے مستحق غرباء کے لئے جن کا کوئی گھر یا پلاٹ نہیں گھر تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔

اس تحریک کے تحت بیوت الحمد کالونی کے نام سے یکصد مکانات ساہیوال روڈ سے جنوب اور نئے جلسہ گاہ سے مشرق کی طرف تعمیر کئے گئے ہیں جہاں تقریباً 100 غریب گھرانوں کو گھر میسر آ گئے ہیں۔

(۱۱) مرکزی نمائش:۔دفتر الفضل کے احاطہ میں واقع جدید پریس کی عمارت میں یہ خوبصورت، متنوع اور معلوماتی نمائش مستقل طور پر لگائی گئی ہے جہاں جماعت احمدیہ کی تاریخی، علمی و عملی ترقیات و خدمات کو تصاویر، بینرز اور نمونوں کی صورت میں دکھایا گیا ہے اس نمائش میں 51 زبانوں میں تراجم قرآن کریم کے نمونے، 84 زبانوں میں منتخب احادیث کے تراجم، رفقاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام، مشن ہاؤسز، بیوت الذکر، شہداء احمدیت وغیرہ کی 832 تصاویر و بینرز اور 1050 کتب وغیرہ رکھی گئی ہیں۔

(۱۲) گلشن احمد نرسری: ۔تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام یہ خوبصورت اور سرسبز وشاداب نرسری کالج روڈ پر جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن کے غربی جانب واقع ہے۔ جو پاکستان کی بڑی نرسریوں میں سے ایک ہے۔

(۱۳) خلافت لائبریری: ۔حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے مئی 1952ء میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ایک مرکزی لائبریری کا آغاز فرمایا جو کتب کے اضافہ کے ساتھ ایک بڑی لائبریری بن گئی۔

خلافت لائبریری ربوہ جو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے شرقی جانب واقع ہے کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 18 جنوری 1970ء کو رکھا اور افتتاح 13 اکتوبر 1971ء کو فرمایا اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں قائم شدہ لائبریری کی تمام کتب خلافت لائبریری میں منتقل کر دی گئیں۔اس لائبریری میں وقت کے ساتھ ساتھ توسیع ہوتی رہی۔ کتب رکھنے کے لئے دو وسیع ہال تعمیر ہوئے۔اس لائبریری میں ڈیڑھ لاکھ کے قریب کتب ورسائل موجود ہیں۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ مرتب کرنے والا شعبہ تاریخ احمدیت بھی لائبریری کے احاطہ میں واقع ہے۔

(۱۴) دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح: ۔یہ دفاتر بیت المبارک کے غربی جانب واقع ہیں۔اس احاطہ میں خلیفۃ المسیح کی

رہائش گاہ اور ایک گیسٹ ہاؤس سرائے نصرت بھی موجود ہے۔

(۱۵) دارالقضاء:۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے افراد جماعت کے تنازعات کے باہمی رضامندی اور ثالثی قسم کے فیصلوں کے لئے 1925ء میں یہ ادارہ قادیان میں قائم فرمایا۔ دارالقضاء ربوہ کے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے عقب میں واقع ہیں۔ آنریری طور پر کام کرنے والے قاضیوں کی تعداد 24 ہے۔ جو ابتدائی طور پر مختلف مقدمات سنتے ہیں۔ اس کے اوپر ایک بورڈ قضاء مرکزیہ ہے جس کے ممبران کی تعداد 17 ہے یہ سب آنریری طور پر خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

(۱۶) نور فاؤنڈیشن:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علم حدیث کی ترویج اور اشاعت کے لئے حضرت حاجی الحرمین حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل کے نام پر نور فاؤنڈیشن قائم فرمائی ہے جس کے زیر انتظام صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور مسند احمد بن حنبل کے اردو ترجمہ کا کام جاری ہے ان کتب کا دنیا کی دوسری زبانوں میں بھی ترجمہ ہوگا۔ نور فاؤنڈیشن کا دفتر فی الحال جامعہ احمدیہ (سینئر سیکشن) میں ہے۔

(۱۷) فضل عمر فاونڈیشن:۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے علمی خزائن کو محفوظ کرنے کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے یہ ادارہ 1965ء میں قائم فرمایا جس کے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے

عقب میں واقع ہیں۔ یہ ادارہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتب کو انوار العلوم کے نام سے اور آپ کے خطبات جمعہ خطبات محمود کے نام سے شائع کر رہا ہے۔ انوار العلوم کی 16 جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور خطبات محمود (بشمول خطبات نکاح و عیدین) کی بھی 16 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ افراد جماعت میں علمی ذوق پیدا کرنے کے لئے مختلف مواضیع پر انعامی مقالہ جات بھی اس ادارہ کے تحت سپرد قلم کئے جاتے ہیں۔

(۱۸) طاہر فاونڈیشن:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے علمی خزائن کو مرتب اور شائع کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ادارہ 2003ء میں قائم فرمایا۔ اس کا دفتر احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری میں ہے جس کے زیر انتظام خطبات طاہر کی 4 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۱۹) روزنامہ الفضل:۔ روزنامہ الفضل ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان کا دفتر دارالنصر غربی میں کالج روڈ پر شمالی جانب واقع ہے جس میں مرکز سلسلہ کے پیغامات اور تربیتی و معلوماتی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ یہ اخبار ہندوستان کے قدیم اخباروں میں سے ہے جس کا اجراء 1913ء میں قادیان سے ہوا اور بعد میں پاکستان میں منتقل ہوا۔ الفضل کی روزانہ اشاعت 8500 ہے اور 50 سے زائد ممالک میں روزانہ ارسال کیا جاتا ہے اس کے روزانہ قارئین کی تعداد

تقریباً 42000 سے زائد ہے۔ روزنامہ الفضل انٹرنیٹ

WEB:http:\\ www.Alfazal.org

پر بھی دستیاب ہے۔

(۲۰) لوکل انجمن احمدیہ ربوہ۔ ربوہ شہر سے متعلق تمام جماعتی امور اس انجمن کے سپرد ہیں ۔اس کے سربراہ ''صدر عمومی'' کہلاتے ہیں۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے دفاتر مع خوبصورت دومنزلہ ہال گولبازار میں واقع ہیں۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1934ء کے شدید مخالفانہ دور میں دین کا پیغام ساری دنیا میں پہنچانے کے لئے اس انقلاب انگیز تحریک کی بنیاد رکھی جو ساری دنیا میں اشاعت دین کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے اس کے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے بالمقابل واقع ہیں ۔اس کے تحت 12 وکالتیں[1] اور ایک صیغہ کمیٹی آبادی کام کرتا ہے۔احاطہ تحریک جدید میں ایک دو منزلہ گیسٹ ہاؤس بنام سرائے فضل عمر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ چند وکالتوں کا تعارف یہ ہے۔

(ا) وکالت تبشیر :۔ بیرون پاکستان دعوت الی اللہ اور احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کا کام وکالت تبشیر کے سپرد ہے اس وکالت کے تحت دنیا کے 178 ممالک میں 270 مرکزی مربیان خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

---

[1]۔علیا،تبشیر، مال اوّل، مال ثانی (وصیت)، مال ثالث، دیوان، تعلیم، تصنیف، اشاعت، زراعت وصنعت وتجارت، وقف نو، تعمیل وتنفیذ

(۲) وکالت وقف نو:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 3، اپریل 1987ء کو یہ تحریک فرمائی کہ جماعت میں آئندہ دو سال میں پیدا ہونے والے بچوں کو قبل از پیدائش خدمت دین کے لئے وقف کیا جائے۔ بعد میں حضور نے اس تحریک کو ایک مستقل تحریک قرار دے دیا اور ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے وکالت وقف نو قائم فرمائی۔ وکالت وقف نو کا دفتر احاطہ صدر انجمن احمدیہ کے شمالی کونے میں واقع عمارت ''بیت الاظہار'' میں ہے اس تحریک کے تحت اب تک 30 ہزار سے زائد بچے وقف کئے جا چکے ہیں جن میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں سے دُگنا ہے۔

(۳) مجلس نصرت جہاں:۔ حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے افریقہ میں دکھی انسانیت کی خدمت اور تعلیم کی روشنی پھیلانے کے لئے 1970ء میں یہ بابرکت تحریک جاری فرمائی۔

مجلس نصرت جہاں کا دفتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ کے شمالی کونے میں واقع عمارت ''بیت الاظہار'' کی بالائی منزل میں ہے۔اس تحریک کے تحت افریقہ کے مختلف ممالک کے 41 ہسپتالوں میں 36 ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔اور 557 پرائمری سکولز، 20 جونیئر سیکنڈری سکولز اور 20 سینئر سیکنڈری سکولز علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔

وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے معلمین کے ذریعہ دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت اور سندھ کے دور دراز علاقوں میں دیہی آبادی تک دین کا پیغام پہنچانے کے لئے 1957ء میں یہ تحریک جاری فرمائی۔

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے دفاتر اقصیٰ روڈ پر ایوان محمود سے شمالی جانب واقع ہیں وقف جدید کے احاطہ میں مہمانوں کے لئے ایک خوبصورت گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔اس کے تحت نظامت مال اور نظامت ارشاد کام کرتی ہیں ۔نظامت ارشاد میں پاکستان کے مختلف علاقوں میں تعلیم وتربیت کا فریضہ سرانجام دینے والے معلمین کی تعداد 250 کے قریب ہے۔ علاوہ ازیں وقف جدید کے زیر انتظام مٹھی (سندھ) کے دور دراز علاقہ میں نادار اور مفلس دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے ''المہدی'' نام سے ایک عظیم الشان ہسپتال قائم کیا گیا ہے جہاں سند یافتہ ایلوپیتھ اور ہومیو ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ذیلی تنظیمیں

(۱) مجلس انصار اللہ پاکستان:۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1940ء میں چالیس سال سے زائد عمر کے احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کے لئے انصار اللہ کی تنظیم قائم فرمائی۔

مجلس انصار اللہ پاکستان کے دفاتر ایوان محمود کے غربی جانب دارالصدر غربی کی طرف جانے والی سڑک پر واقع ہیں ان دفاتر میں دو ہال اور دو خوبصورت گیسٹ ہاؤس شامل ہیں۔تیسرا گیسٹ ہاؤس زیر تعمیر ہے۔

ماہنامہ انصار اللہ:۔ ترجمان مجلس انصار اللہ کا دفتر بھی اسی احاطہ میں ہے۔

انصار اللہ مقامی:۔ کا دفتر گولبازار کے عقب میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی اور انجینیئر ایسوسی ایشن کے دفاتر کے شمالی جانب واقع ہے۔

(۲) مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان:۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1938ء میں 15 سے 40 سال کی عمر کے احمدی نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کے لئے یہ تنظیم قائم فرمائی۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے دفاتر اقصیٰ روڈ پر احاطہ ایوان محمود میں واقع ہیں۔ جہاں ایک بہت بڑا ہال اور جدید سہولیات سے آراستہ ایک گیسٹ ہاؤس بھی موجود ہے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان:۔ 7 سے 15 سال تک کی عمر کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے فرائض سرانجام دینے والی اس تنظیم کے دفاتر بھی احاطہ ایوان محمود میں واقع ہیں۔

ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذھان:۔ ماھنامہ خالد ترجمان مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور ماھنامہ تشحیذ الاذھان ترجمان مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے دفاتر بھی اسی احاطہ میں ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ:۔ کے دفاتر گولبازار کے عقب میں دفتر جلسہ سالانہ کی شمالی جانب واقع ہیں۔

(۳) لجنہ اماءاللہ پاکستان:۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے احمدی خواتین کی تعلیم وتربیت کے لئے 1922ء میں یہ تنظیم قائم فرمائی۔ ربوہ میں اس کے دفاتر بشمول ایک بہت بڑا ہال اور خوبصورت گیسٹ ہاؤس دارالصدر شمالی کی طرف جانے والی سڑک پر گورنمنٹ نصرت گرلز کالج سے پہلے واقع ہیں۔

ناصرات الاحمدیہ:۔ 7 سے 15 سال تک عمر کی بچیوں کی تعلیم وتربیت کا فریضہ سرانجام دینے والی اس تنظیم کا دفتر بھی یہیں واقع ہے۔

ماہنامہ مصباح:۔ ترجمان لجنہ اماءاللہ پاکستان کا دفتر بھی یہیں واقع ہے۔

لجنہ اماءاللہ مقامی:۔ کے دفاتر بھی اسی احاطہ میں موجود ہیں۔

تعلیمی ادارے

(۱) جامعہ احمدیہ:۔ حضرت مسیح موعودؑ نے 1906ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں دینی علماء تیار کرنے کے لئے ایک شاخ قائم فرمائی جسے حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد 1908ء میں الگ مدرسہ کی شکل دے دی گئی۔مختلف مراحل سے گزرتی ہوئی یہ درسگاہ آج ربوہ میں وکالت تعلیم تحریک جدید کے تحت جامعہ احمدیہ کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ جہاں دین کا پیغام ساری دنیا میں پہنچانے کے لئے سات سالہ کورس مکمل کروا کر مربیان تیار کئے جاتے ہیں۔جامعہ احمدیہ ربوہ کے دو حصے ہیں:۔

جدید اور پرشکوہ دو منزلہ عمارت پر مشتمل جونیئر حصہ مع خوبصورت دو منزلہ ہوسٹل دارالنصر غربی میں کالج روڈ پر اور خوبصورت ماحول سے آراستہ دو منزلہ عمارت پر مشتمل سینئیر حصہ مع ہوسٹل دارالبرکات میں اسی روڈ پر واقع ہے دونوں حصوں میں اساتذہ کی تعداد 45 اور زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ساڑھے تین صد (350) ہے۔2005ء میں 39 مربیان فارغ التحصیل

ہوئے ۔اس وقت تک اس ادارہ سے فارغ التحصیل طلباء کی تعداد گیارہ سو سے زائد ہے ۔واقفین نو کی آمد کی وجہ سے آئندہ چند سالوں میں یہ تعداد کئی گنا بڑھ جائے گی۔

(۲) مدرستہ الحفظ :۔نظارت تعلیم کے تحت خوبصورت ماحول سے آراستہ یہ مدرسہ دارالرحمت شرقی اور شکور پارک کو الگ کرنے والی سڑک کے جنوبی جانب واقع ہے۔اس مدرسہ میں اس وقت (2005ء)113 طلباء قرآن کریم حفظ کر رہے ہیں اور ساڑھے تین سال کا عرصہ مکمل حفظ کرنے کے لئے مقرر ہے (بہت سے طالب علم اس سے کم عرصہ میں بھی حفظ کر لیتے ہیں) یہاں اساتذہ کی تعداد سات ہے اور اوسطاً سالانہ بیس حفاظِ قرآنِ کریم تیار ہوتے ہیں۔

ہوسٹل :۔بیرون از ربوہ بچوں کی رہائش کے لئے معیاری ہوسٹل بھی موجود ہے۔

(۳) ''مدرستہ الظفر'' وقف جدید :۔دفتر وقف جدید کی بالائی منزل میں قائم اس مدرسہ میں تین سالہ کورس مکمل کروا کر معلمین تیار کئے جاتے ہیں جو جماعتوں میں تعلیم وتربیت کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔اس مدرسہ میں اس وقت (2005ء)68 طالب علم زیرِ تعلیم ہیں اساتذہ کی تعداد 13 ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سالانہ اوسطاً 18 معلم تیار ہوتے ہیں ۔اس مدرسہ کے

ذریعے 2005ء تک چھ صد سے زائد معلم تیار ہو چکے ہیں۔

(۴) عائشہ دینیات اکیڈمی للبنات:۔ احمدی مستورات میں دینی تعلیم عام کرنے کے لئے نظارت تعلیم کے تحت یہ درسگاہ دارالضیافت کے عقب میں لجنہ بیرکس میں واقع ہے۔ اس اکیڈمی میں ان دنوں (2005ء) 45 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 92 طالبات چار سمسٹر پر مشتمل دوسالہ کورس مکمل کر چکی ہیں جس میں قرآن کریم باترجمہ مکمل کروانا ادارہ کی اولین ترجیح ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد ایسی طالبات کی ہے جنہوں نے دو یا تین سمسٹرز مکمل کئے۔ ادارہ میں اساتذہ کی تعداد تین ہے۔

(۵) مدرسۃ الحفظ للبنات:۔ احمدی بچیوں کو قرآن کریم حفظ کروانے کے لئے نظارت تعلیم کے تحت یہ ادارہ بھی لجنہ بیرکس میں قائم ہے۔ جہاں 65 بچیاں قرآن کریم حفظ کر رہی ہیں۔ طالبات کو تین احزاب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور تین اساتذہ کرام ٹیچر کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ ساڑھے تین سال کا عرصہ حفظ قرآن مکمل کرنے کے لئے مقرر ہے۔ حفظ کے لئے ہر ماہ کا نصاب مقرر ہے

(٦) ہوم انڈسٹریل سکول:۔ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام لجنہ

بیرکس میں قائم اس سکول میں احمدی خواتین کومختلف ہنر سلائی ،کڑھائی اور بنائی وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔ یہاں ٹیچرز کی تعداد دو ہے اور زیرِتعلیم طالبات کی تعداد 30 ہےاورسال 2003ءمیں 221 طالبات نے مختلف ہنر سیکھے۔

(۷) دارالصناعۃ:۔مجلس خدام الاحمدیہ کے زیراہتمام نوجوانوں کوٹیکنیکل تعلیم دینے والا یہ ادارہ فیکٹری ایریا میں ریلوے کراسنگ روڈ پر واقع ہے۔جہاں پونے دوسو کے قریب طالب علم معمولی فیس پرمختلف شعبوں ،آٹومکینک ،آٹو الیکٹریشن،کوکنگ،جنرل الیکٹرک سٹی اورکارپینٹنگ(carpanting)میں ٹیکنیکل تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

(۸) ڈرائیونگ سکول:۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام ڈرائیونگ سکھانے کاانتظام بھی موجودہے۔

(۹) نصرت جہاں اکیڈمی:۔ناصرفاؤنڈیشن کےتحت پرائمری سے انٹر تک تعلیم دینے والا یہ تعلیمی ادارہ بیت اقصیٰ کے غربی جانب واقع ہے جہاں سینکڑوں بچےتعلیم حاصل کررہے ہیں۔اس کے درج ذیل سیکشن ہیں

(۱) پرائمری سیکشن انگلش میڈیم برائےطلباءوطالبات

(۲) ہائی سیکشن انگلش میڈیم برائے طالبات

(۳) ہائی سیکشن انگلش میڈیم برائےطلباء

(۴)ہائی سیکشن اردو میڈیم برائے طلباء(یہ دارالنصر غربی میں پہاڑی کے شمال میں واقع ہے)

(۵)انٹر کالج برائے طلباء۔

اس ادارہ کا تعلیمی معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بلند ہے ادارہ کے کئی طالب علم بورڈ کی سطح پر اعلیٰ پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔اسی طرح علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں بھی اس ادارہ کے طلباء ضلعی اور بورڈ کی سطح پر نمایاں اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔نصرت جہاں انٹر کالج کے طلباء نے 2004ء میں فیصل آباد بورڈ کے امتحان میں میڈیکل گروپ میں تیسری اور جنرل سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی اسی طرح فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام جنوری 2004ء میں ہونے والے علمی مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے تین طلباء نے دوم اور ایک نے سوم پوزیشن حاصل کی۔فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام سپورٹس کے سالانہ ضلعی مقابلہ جات 2004ء میں نصرت جہاں اکیڈمی کے چھ طلباء نے اول،ایک نے دوم اور ایک نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

ہوسٹل:۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طالبعلموں کے لئے نظارت تعلیم کے تحت معیاری ہوسٹل کا انتظام موجود ہے یہ ہوسٹل بیوت الحمد کالونی کے شمالی جانب واقع ہے۔

(۱۰) مریم ہائی سکول دارالنصر وسطی:۔ نظارت تعلیم کے تحت پرائمری تک بچوں وبچیوں اور ہائی تک صرف بچیوں کو نہایت ہی معمولی فیس پر تعلیم دینے والا یہ سکول دارالنصر وسطی میں کالج روڈ کے جنوبی جانب واقع ہے۔

اسی طرح نظارت تعلیم کے تحت بیوت الحمد، طاہر آباد اور احمد آباد سانگرہ میں بھی تین پرائمری سکول قائم کئے گئے ہیں۔

طبّی ادارے

(۱) فضل عمر ہسپتال:۔ بس سٹاپ ربوہ سے بیت الاقصیٰ کی طرف جانے والی سڑک کی شرقی جانب واقع یہ ہسپتال حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1965ء میں قائم فرمایا۔ 37 کنال 10 مرلے رقبہ میں پھیلے ہوئے 153 بیڈز کے اس ہسپتال میں 8 سپیشلسٹ ڈاکٹرز 18 ایم بی بی ایس ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں جہاں بلا امتیاز مذہب وملت ماہانہ اوسطاً 12250 مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی جاتی ہیں اور ماہانہ تقریباً 1150 مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ بیرون ربوہ اور بیرون پاکستان سے بھی مختلف شعبوں کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز وقتاً فوقتاً فضل عمر ہسپتال میں تشریف لاکر مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ ہسپتال میں لیبارٹری، فارمیسی، ایمرجنسی، اور ایمبولینس سروس چوبیس گھنٹے موجود ہوتی ہے۔ اس ہسپتال میں چند سال قبل تین منزلہ عظیم الشان عمارت پر مشتمل جدید سہولیات سے مزین شعبہ امراض نسواں و زچگی ''بیگم زبیدہ بانی ونگ'' کے نام سے تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں لائبریری اور

سیمینار روم کے علاوہ لفٹ، سنٹرل آکسیجن سپلائی اورنوزائیدہ بچوں کے لئے انتہائی نگہداشت کا یونٹ بھی ہے۔ ایک عظیم الشان چھ منزلہ کارڈیالوجی ونگ زیر تعمیر ہے جس کا نام طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ہے۔ یہ پاکستان کے بہترین ہارٹ انسٹیٹیوٹس میں سے ہوگا۔

(۲) طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ: ۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر ہومیوانسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی بیت الصادق میں واقع ہے جو دکھی انسانیت کی عظیم الشان خدمات سرانجام دے رہا ہے جہاں بلا امتیاز مذہب سالانہ ایک لاکھ کے قریب مریضوں کو بلا معاوضہ علاج کی سہولت فراہم کی جاتی ہے یہاں تمام مریضوں کی ہسٹری کمپیوٹر پر محفوظ کی جاتی ہے اور اس ہسٹری کو مدنظر رکھ کر علاج کیا جاتا ہے بیرون از ربوہ مریضوں کو بذریعہ ڈاک بھی فری ادویات ارسال کی جاتی ہیں ۔اور بیرون پاکستان سے بھی مریضوں کے لئے بذریعہ فون یا فیکس رابطہ کرنے پر نسخہ جات تجویز کئے جاتے ہیں۔

(۳) فضل عمر ہومیو ڈسپنسری: ۔حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی قائم فرمودہ یہ ہومیو ڈسپنسری احاطہ وقف جدید میں واقع ہے جہاں بلا امتیاز

مذہب روزانہ اوسطاً 150 مرد وخواتین کا مفت علاج کیا جاتا ہے خواتین کے علاج کے لئے الگ ہومیولیڈی ڈاکٹر موجود ہے۔

(۴) نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ:۔

یہ ہومیو پیتھک کلینک دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے احاطہ میں مکرمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیرنگرانی 1997ء میں قائم کیا گیا جہاں پر کوالیفائڈ ہومیولیڈی ڈاکٹرز بلا امتیاز مذہب روزانہ 50 سے 70 خواتین اور بچوں کا مفت علاج کرتی ہیں۔

(۵) دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ مرکز عطیہ خون و مرکز عطیہ چشم:۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام یہ ادارہ فضل عمر ہسپتال کے غربی جانب واقع ہے۔ جہاں ضرورت مند مریضوں کو خون فراہم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہاں ایک آئی بنک بھی قائم کیا گیا ہے جس کی 26 شاخیں پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں قائم ہوگئی ہیں جن کے ذریعہ دس ہزار سے زائد افراد اپنی آنکھوں کا عطیہ پیش کرنے کی وصیت کر چکے ہیں جولائی 2005ء تک 73 نابیناؤں کو بلا امتیاز مذہب وملت بطور عطیہ آنکھیں لگا کر ان کی زندگی روشن کی جا چکی ہے۔

حفظانِ صحت کے ادارے

(۱) سوئمنگ پول:۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام خوبصورت اور سر سبز ماحول سے آراستہ بین الاقوامی معیار کا سوئمنگ پول دارالرحمت غربی اور فیکٹری ایریا کو الگ کرنے والی سڑک کے شمالی جانب واقع ہے۔ یہاں ملکی سطح پر سوئمنگ کے مقابلے کروائے جاتے ہیں۔

(۲) ہیلتھ کلب:۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام جدید ورزشی آلات سے آراستہ ہیلتھ کلب سوئمنگ پول کے غربی جانب واقع ہے۔

(۳) بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس کورٹ:۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ایوان محمود ہال میں نوجوانوں کو بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس کھیلنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔علاوہ ازیں دارالرحمت غربی مبشر مارکیٹ میں بھی بیڈمنٹن کا ایک خوبصورت کورٹ تیار کیا گیا ہے۔

(۴) لان ٹینس:۔لان ٹینس کا خوبصورت کورٹ دارالرحمت غربی اور فیکٹری ایریا کو الگ کرنے والی سڑک پر فائر بریگیڈ کی عمارت کے غربی جانب واقع ہے۔

(۵) باسکٹ بال:۔گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول و کالج کے جنوبی

جانب گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں باسکٹ بال کے تین کورٹ ہیں۔ جہاں احمدی نوجوان باسکٹ بال کھیلتے ہیں۔

(۶) بیوت الحمد پارک:۔ بیوت الحمد سوسائٹی کے زیراہتمام بیوت الحمد کالونی کے غربی جانب ایک خوبصورت تفریحی پارک بنایا گیا ہے جس میں چیئر لفٹ اور ٹرین کا بھی انتظام موجود ہے۔

(۷) فائر بریگیڈ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیراہتمام خدمت خلق کا یہ ادارہ دارالرحمت غربی اور فیکٹری ایریا کو الگ کرنے والی سڑک پر سوئمنگ پول اور ہیلتھ کلب کے غربی جانب واقع ہے۔

ربوہ سے متعلق ایک پرشوکت پیشگوئی

ربوہ کے قدیم آثار اور اس جگہ کے متعلق پرانی روایات یہاں کسی اجڑی بستی کا پتہ دیتی ہیں لیکن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے ربوہ کی مقدس بستی کے تابناک مستقبل کے بارہ میں فرمایا:۔

''ربوہ کے چپے چپے پر اللہ اکبر کے نعرے لگ چکے ہیں اور رسول کریم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے۔ یہ بستی انشاء اللہ قیامت تک خدا کی محبوب بستی رہے گی۔ یہ بستی انشاء اللہ کبھی نہیں اجڑے گی بلکہ قادیان کی اتباع میں دین (حق) کے جھنڈے کو بلند تر کرتی رہے گی'' (الفضل 11 جنوری 1957 ص3)

ایک مختصر تعارف

بیت اقصیٰ	مدرسۃ الحفظ	گلشن احمد نرسری
بیت مبارک	فضل عمر ہسپتال	جامعہ سینئر
جامعہ جونیئر	صدر انجمن	دار الضیافت
تحریک جدید	وقف جدید	خدام الاحمدیہ
مرکز عطیہ خون	انصار اللہ	لجنہ اماء اللہ

A brief introduction

to _

Rabwah

Language:- urdu

Rabwah

A brief introduction

Language:-urdū